چھبیسویں دعا

ہمسایوں اور دوستوں کے حق میں دعا

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّ اٰلِهٖ وَ تَوَلَّنِیْ فِیْ جِیْرَانِیْ وَ مَوَالِیَّ الْعَارِفِیْنَ بِحَقِّنَا وَ الْمُنَابِذِیْنَ لِاَعْدَآئِنَا بِاَفْضَلِ وَ لَایَتِکَ وَ وَفِّقْهُمْ لِاِقَامَةِ سُنَّتِکَ وَ الْاَخْذِ بِمَحَاسِنِ اَدَبِکَ فِیْ اِرْفَاقِ ضَعِیْفِهِمْ وَ سَدِّ خَلَّتِهِمْ وَ عِیَادَةِ مَرِیْضِهِمْ وَ هِدَایَةِ مُسْتَرْشِدِهِمْ وَ مُنَاصَحَةِ مُسْتَشِیْرِهِمْ وَ تَعَهُّدِ قَادِمِهِمْ وَ کِتْمَانِ اَسْرَارِهِمْ وَ سَتْرِ عَوْرَاتِهِمْ وَ نُصْرَةِ مَظْلُوْمِهِمْ وَ حُسْنِ مُوَاسَاتِهِمْ بِالْمَاعُوْنِ وَ الْعَوْدِ عَلَیْهِمْ بِالْجِدَةِ وَ الْاِفْضَالِ وَ اِعْطَآءِ مَا یَجِبُ لَهُمْ قَبْلَ السُّؤَالِ وَاجْعَلْنِیْ اَللّٰهُمَّ اَجْزِیْ بِالْاِحْسَانِ مُسِیْئَهُمْ وَاُعْرِضُ بِالتَّجَاوُزِ عَنْ ظَالِمِهِمْ وَ اَسْتَعْمِلُ حُسْنَ الظَّنِّ فِیْ کَافَّتِهِمْ وَ اَتَوَلّٰی بِالْبِرِّ عَآمَّتَهُمْ وَ اَغُضُّ بَصَرِیْ عَنْهُمْ عِفَّةً وَ اُلِیْنُ جَانِبِیْ لَهُمْ تُوَاضُعًا وَ اَرِقُّ عَلٰٓی اَهْلِ الْبَلَآءِ مِنْهُمْ رَحْمَةً وَ اُسِرُّ لَهُمْ بِالْغَیْبِ مَوَدَّةً وَ اُحِبُّ بَقَآءَ النِّعْمَةِ عِنْدَهُمْ نُصْحًا وَ اُوْجِبُ لَهُمْ مَا اُوْجِبُ لِحَآمَّتِیْ وَ اَرْعٰی لَهُمْ مَآ اَرْعٰی لِخَآصَّتِیْ. اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَ اٰلِهٖ وَارْزُقْنِیْ مِثْلَ ذٰلِکَ مِنْهُمْ وَاجْعَلْ لِیْ اَوْفَی الْحُظُوْظِ فِیْمَا عِنْدَهُمْ وَزِدْهُمْ بَصِیْرَةً فِیْ حَقِّیْ وَمَعْرِفَةً بِفَضْلِیْ حَتّٰی یَسْعَدُوْا بِیْ وَ اَسْعَدَ بِهِمْ اٰمِیْنَ رَبَّ الْعَالَمِیْنَ.

۱۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور میری اس سلسلہ میں بہترین نصرت فرما کہ میں اپنے ہمسایوں اور ان دوستوں کے حقوق کا لحاظ رکھوں جو ہمارے حق کے پہچاننے والے اور ہمارے دشمنوں کے مخالف ہیں اور انہیں اپنے طریقوں کے قائم کرنے اور عمدہ اخلاق و آداب سے آراستہ ہونے کی توفیق دے، اس طرح کہ وہ کمزوروں کے ساتھ نرم رویہ رکھیں اور ان کے فقر کا مداوا کریں۔ مریضوں کی بیمار پرسی، طالبان ہدایت کی ہدایت، مشورہ کرنے والوں کی خیر خواہی اور تازہ وارد سے ملاقات کریں۔ رازوں کو چھپائیں۔ عیبوں پر پردہ ڈالیں۔مظلوم کی نصرت اور گھریلو ضروریات کے ذریعہ حسن مواسات کریں اور بخشش و انعام سے فائدہ پہنچائیں اور سوال سے پہلے ان کی ضروریات مہیا کریں۔

۲۔ اے اللہ! مجھے ایسا بنا کہ میں ان میں سے برے کے ساتھ بھلائی سے پیش آؤں اور ظالم سے چشم پوشی کر کے درگزر کروں اور ان سب کے بارے میں حسن ظن سے کام لوں اور نیکی و احسان کے ساتھ سب کی خبر گیری کروں اور پرہیزگاری وعفت کی بنا پر ان (کے عیوب) سے آنکھیں بند رکھوں۔ تواضع و فروتنی کی رو سے ان سے نرم رویہ اختیار کروں اور شفقت کی بنا پر مصیبت زدہ کی دلجوئی کروں۔ ان کی غیبت میں بھی ان کی محبت کو دل میں لئے رہوں اور خلوص کی بنا پر ان کے پاس سدا نعمتوں کا رہنا پسند کروں اور جو چیزیں اپنے خاص قریبیوں کے لئے ضروری سمجھوں ان کے لئے بھی ضروری سمجھوں اور جو مراعات اپنے مخصوصین سے کروں وہی مراعات ان سے بھی کروں۔

۳۔ اے اللہ! محمد اور ان کی آل پر رحمت نازل فرما اور مجھے بھی ان سے ویسے ہی سلوک کا روا دار قرار دے اور جو چیزیں ان کے پاس ہیں، ان میں میرا حصہ وافر قرار دے اور انہیں میرے حق میں افزائش و ترقی دے تاکہ وہ میری وجہ سے سعادت مند اور میں ان کی وجہ سے مثاب و ماجور قرار پاؤں۔ آمین اے تمام جہاں کے پروردگار۔

urdu.duas.org